

فرشتوں کے وجود پر یقین ایمان کی دوسری بنیاد ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری طرف لوٹنا ہے۔

(بقرہ: ۲۸۵)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

جو شخص اللہ تعالیٰ سے اور اس کے فرشتوں سے اور اس کی کتابوں سے اور اس کے رسولوں سے اور قیامت کے دن سے کفر کرے تو وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

(نساء: ۱۳۶)

اللہ کے رسول ﷺ سے جب جبریل علیہ السلام نے سوال کیا اور کہا:

قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ

مجھے ایمان کے بارے میں بتلاؤ تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، آخرت کے دن پر ایمان لاؤ اور تم تقدیر کے اچھے اور برے ہونے پر ایمان لاؤ تو انہوں (جبریل علیہ السلام) نے کہا: تم نے سچ کہا۔

(صحیح مسلم: ۹، عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ)

فرشتے کس چیز سے بنائے گئے ہیں؟

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ

فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور جن جہنم کی دہکتی ہوئی آگ سے پیدا کئے گئے ہیں اور آدم اس چیز سے پیدا کئے گئے ہیں جو صفت تمہارے لئے بیان کی گئی ہے۔

(مسلم: ۵۳۱۳)

فرشتے انسان سے پہلے بنائے گئے ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ش زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں تو انہوں نے کہا ایسے شخص کو کیوں پیدا کرتا ہے جو زمین میں فساد کرے اور خون بہائے؟ اور ہم تیری تسبیح، حمد اور پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں جو جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

(بقرہ: ۳۰)

فرشتوں کی تعداد

دوزخ میں مقرر فرشتوں کی تعداد کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (30) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ

اور اس میں انیس فرشتے مقرر ہیں۔ ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتے رکھے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد صرف کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کر لیں اور ایمان دار ایمان میں بڑھ جائیں اور اہل کتاب اور مسلمان شک نہ کریں اور جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ اور کافر کہیں گے کہ اس بیان سے اللہ تعالیٰ کی کیا مراد ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تیرے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا یہ تو کل انسانوں کے لئے سراسر ہند و نصیحت ہے۔ (مدثر ۷۴: ۳۰، ۳۱)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

يُوتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا

اس دن (قیامت) جہنم کو ستر ہزار زنجیروں میں جکڑ کر لایا جائے گا اور ہر زنجیر کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔ (صحیح مسلم: ۵۰۷۶)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةٌ سَابِعَةٌ أَوْ تَاسِعَةٌ وَعِشْرِينَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْكُ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى.

لیلۃ القدر ستائیسویں یا انیسویں رات ہے۔ اور اس رات میں زمین پر فرشتے ٹکریوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ (مسند احمد: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (حسن، صحیح الجامع: ۵۴۷۳)

کیا شیطان فرشتہ ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

(کہف: ۱۸)

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا یہ جنوں میں سے تھا۔

اللہ تعالیٰ نے کہا جب میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا تو کس چیز نے تجھے روک رکھا، کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں، آپ نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو آپ نے خاک سے پیدا کیا ہے۔ (اعراف: ۱۲)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ

(صحیح مسلم: ۵۳۱۳)

اور جنوں کو دہکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔

فرشتے کہاں ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ

(سورہ قدر ۹۷:۳)

اس (رات میں ہر کام) کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرئیل) اترتے ہیں۔

کیا فرشتے مرتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

(نقص ۲۸:۸۸)

ہر چیز فنا ہونے والی ہے مگر اسی کا چہرہ۔

فرشتوں کے مختلف مرتبے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ . وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ . وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ

(فرشتوں کا کہنا ہے کہ) ہم میں سے تو ہر ایک کی جگہ مقرر ہے۔ اور ہم تو (بندگی الہی کی) صف بستہ کھڑے ہیں۔ اور اس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں۔

(صافات ۳۷:۱۶۲-۱۶۳)

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں

جَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ : مَا تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فَيُكْمُ ؟ قُلْتُ : خِيَارُنَا قَالَ وَكَذَلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ هُمْ عِنْدَنَا

خِيَارُ الْمَلَائِكَةِ.

جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا: تم میں سے جو لوگ غزوہ بدر میں حاضر ہوئے تھے تم انہیں کیسا شمار کرتے ہو؟ میں نے کہا: وہ ہم میں سب سے بہتر ہیں۔ انہوں نے کہا: اسی طرح ہم میں سے جو بدر میں حاضر ہوا وہ ہمارے نزدیک فرشتوں میں سب سے بہتر ہیں۔

(احمد، بخاری، ابن ماجہ، رفاعہ بن رافع، الزرقی رضی اللہ عنہ) (مسند احمد، ابن ماجہ، ابن حبان: رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۰۸۶، صحیح)

فرشتوں کے پر ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَى أَجْنَحَةٍ

مُنْثَى وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اس اللہ کے لئے تمام تعریفیں سزاوار ہیں جو (ابتداءً) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور دو تین تین چار چار پروں والے فرشتوں کو اپنا پیغمبر (قاصد) بنانے والا ہے مخلوق میں جو چاہے زیادتی کرتا ہے اللہ تعالیٰ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔

(فاطر ۳۵:۱)

کچھ فرشتے بہت ہی طاقتور ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَالْمَلِكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

(حاقة ۶۹:۱۷)

اور اس کے کناروں پر فرشتے ہوں گے اور تیرے پروردگار کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غُلَاطٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ

اس (جہنم) پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے بجالاتے ہیں۔
(تحریم: ۶:۶۶)

کچھ فرشتے بہت ہی بڑے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

أَذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلِكٍ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ رَجُلَهُ فِي الْأَرْضِ السُّفْلَى وَعَلَى قَرْنِهِ الْعَرْشُ وَبَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ حَفَقَانُ الطَّيْرِ سَبْعُمِائَةِ عَامٍ يَقُولُ ذَلِكَ الْمَلِكُ سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتُ

مجھے اجازت دی گئی کہ میں عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کے بارے میں بیان کروں، نچلی زمین میں اس کے دونوں پیر ہیں اور اس کی سینک پر عرش ہے اور اس کے دونوں کان کی لوار کندھے کے درمیان کی دوری تیز رفتار پرندے کے سات سو سال اڑنے کے برابر ہے اور وہ فرشتہ کہتے رہتا ہے ”تو (اے اللہ!) پاک ہے جہاں کہیں بھی تو ہے“۔
(مسند الطیالسی: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۸۵۳)

فرشتے عام طور سے بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ

ان عورتوں نے جب اسے (یوسف علیہ السلام) کو دیکھا تو بہت بڑا جانا اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور زبان سے نکل گیا کہ حاشا للہ! یہ انسان تو ہرگز نہیں، یہ تو یقیناً کوئی بہت ہی بزرگ فرشتہ ہے۔
(یوسف: ۳۱:۱۲)

فرشتوں کو بھوک نہیں لگتی نہ وہ اکتاتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ

پھر بھی اگر یہ کفر و غرور کریں تو وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ تو رات دن اس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں اور (کسی وقت بھی) نہیں اکتاتے۔
(فصلت: ۳۸:۴۱)

فرشتے مختلف روپ اختیار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرِيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا (16)

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (17)

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (18) قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا

اس کتاب میں مریم کا بھی واقعہ بیان کر جب کہ وہ اپنے گھر کے لوگوں سے علیحدہ ہو کر ایک مشرقی مکان میں آئیں۔ اور ان لوگوں سے پردہ کر لیا پھر ہم نے اس کے پاس اپنی روح کو بھیجا پس وہ اس کے سامنے پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا یہ کہنے لگیں میں تجھ سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو کچھ بھی اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ میں تو اللہ کا بھیجا ہوا قاصد ہوں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا دینے آیا ہوں۔
(مریم: ۱۹-۱۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَحَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ لُّوطٍ

اب جو دیکھا کہ ان کے ہاتھ بھی اس کی طرف نہیں پہنچ رہے تو انہیں انجان پا کر دل ہی دل میں ان سے خوف کرنے لگے، انہوں نے کہا: ڈرو نہیں، ہم تو قوم لوط کی طرف بھیجے ہوئے آئے ہیں۔

(صودا: ۷۰)

فرشتوں کی کوئی جنس نہیں ہوتی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاثًا أَشْهَدُوا خَلَقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ

اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمن کے عبادت گذار ہیں عورتیں قرار دے لیا کیا ان کی پیدائش کے موقع پر یہ موجود تھے؟ ان کی یہ گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے (اس چیز کی) باز پرس کی جائے گی۔

(زخرف: ۳۳)

کچھ جانور انہیں دیکھ سکتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ رَأَىٰ شَيْطَانًا

(بخاری: ۳۰۵۸، مسلم: ۴۹۰۸)

جب تم مرغی کی آواز سنو تو اللہ رب العالمین نے اس کا فضل مانگو۔ کیونکہ اس نے فرشتہ کو دیکھا ہے۔

فرشتے اللہ کو زیادہ جانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

ان سب (فرشتوں) نے کہا: اے اللہ! تیری ذات پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا رکھا ہے، پورے علم و حکمت والا تو تو ہی ہے۔

(بقرہ: ۳۲)

فرشتے کچھ لوگوں سے شرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي كَاشِفًا عَنْ فَخْذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ

اللہ کے رسول ﷺ اپنے گھر میں دونوں ران یا پنڈلی کھولے ہوئے بیٹھے تھے۔

(اور ایک لمبا واقعہ بیان کیا جس میں انہوں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سوال کیا کہ)

ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسَتْ وَسَوَّيْتُ ثِيَابَكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

پھر عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے کو درست کر لیا تو اللہ کے رسول ﷺ نے کہا: کیا میں ایسے شخص سے نہ شرمائوں جس سے فرشتے شرم کرتے ہیں۔

(صحیح مسلم: ۴۴۱۴)

فرشتے کیا پسند کرتے ہیں؟

فرشتے قرآن سننا پسند کرتے ہیں۔

وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ
وَعَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَخَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِي مَنْ عِنْدَهُ

جو لوگ اللہ کے کسی گھر میں کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور اسے اپنے درمیان پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت اترتی ہے، اللہ کی رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر ان کے پاس کرتا ہے جو اس سے قریب ہیں۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) صحیح الجامع: ۶۵۷۷

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مَرْبَدِهِ إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا قَالَ أُسَيْدٌ
فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا مِثْلُ الظِّلَّةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا أَمْثَالُ الشُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوْ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ
فَعَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک دفعہ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے باندھنے کی جگہ میں قرآن کی تلاوت کر رہے تھے کہ ان کا گھوڑا بدکنے لگا (تو وہ ٹھہر گئے) پھر انہوں نے پڑھنا شروع کیا پھر وہ دوسری مرتبہ بدکنے لگا پھر انہوں نے قرأت شروع کیا پھر وہ بدکنے لگا اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے ڈر ہوا کہ کہیں وہ بچی (جو کہ ان کا لڑکا تھا اور اس وقت وہ چھوٹا تھا) تو میں اسے کی طرف گیا تو میں نے دیکھا کہ میرے سر پر سائبان کی مانند روشنی ہے جو فضا میں (اوپر کی طرف) چڑھی ہوئی ہے وہاں تک جہاں تک میں دیکھ سکتا تھا۔ کہتے ہیں پھر میں صبح سویرے اللہ کے رسول ﷺ کے پاس گیا...

(اور پورا واقعہ بیان کیا..)

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْمَعُ لَكَ

(صحیح مسلم: ۱۳۲۷)

تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتے تھے جو تمہاری قرأت سن رہے تھے۔

فرشتے ذکر سننا پسند کرتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فَضْلًا عَنْ كِتَابِ النَّاسِ يَطُوفُونَ فِي الطَّرِيقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا
يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا : هَلُمُّوا إِلَيْنَا حَاجَاتِكُمْ فَيُخْفُونَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

لوگوں کے اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ اللہ کے کچھ فرشتے زمین میں گھومتے اور راستوں میں چکر لگاتے ہیں جو ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں اور جب وہ لوگ کسی قوم کو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو آپس میں آواز لگاتے ہیں ”آؤ اپنی ضرورتوں کی طرف، پھر وہ (فرشتے) ان کو اپنے پروں سے آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔“

(صحیح بخاری، مسلم، احمد) صحیح الجامع: ۲۱۷۳

فرشتے طالب علموں کو پسند کرتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتٍ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَصَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنَحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ
جو شخص اپنے گھر سے علم کی طلب کے لئے نکلتا ہے فرشتے اس کے عمل سے خوش ہو کر اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔
(احمد، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۷۰۲)

فرشتے سکھانے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ حَتَّى النَّمْلَةِ فِي جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرِ
بیٹک لوگوں کو غیر سکھانے والے کے لئے اللہ اور اس کے فرشتے یہاں تک کہ چوہنیاں اپنی بلوں میں اور مچھلیاں سمندر میں رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
(طبرانی، الضیاء، ابوامامہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۸۳۸)

فرشتوں کو کیا نہیں پسند ہے؟

بدبو کو ناپسند کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الثُّومِ وَالْبَصْلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرُبُنَا فِي مَسَاجِدِنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ
جو ان ترکاریوں میں سے کھائے: لہسن، پیاز یا مولیٰ تو وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے اس لئے کہ جن چیزوں سے بنو آدم (انسان) تکلیف محسوس کرتے ہیں انہی سے فرشتے
بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔
(مسلم، ترمذی، نسائی، جابر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۰۸۹)

فرشتے کتوں، گھٹیوں اور تصویروں کو ناپسند کرتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْنَنَا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ.

فرشتے ایسے گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتیا تصویر ہو۔

(ابن ماجہ، علی رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۹۶۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

فرشتے ایسی جماعت کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں کتیا گھنٹی ہو۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابویہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۷۳۴۳)

فرشتے جنبیوں اور گنہگاروں سے دور رہتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ : الْجُنُبُ وَالشُّكْرَانُ وَالْمُتَمَضِّعُ بِالْخَلُوقِ

فرشتے تین لوگوں کے قریب نہیں ہوتے: (۱) جنبی (ناپاک)، (۲) نشہ میں مست آدمی (۳) اور زعفرانی رنگ لگانے والا۔

(مسند ابیہر، ابن عباس رضی اللہ عنہما) (السلسلة الصحيحة: ۱۸۰۴، صحیح)

فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمُ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
(یقیناً جو کفار اپنے کفر میں ہی مر جائیں ان پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔)

(بقرہ: ۱۶۱)

فرشتے اللہ کے ساتھ...

وہ برابر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ
يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ

آسمانوں اور زمین میں جو ہے اسی اللہ کا ہے اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں وہ دن رات تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا سی بھی سستی نہیں کرتے۔

(انبیاء: ۲۰-۱۹)

وہ کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ

(تحریم: ۶۶)

جو حکم اللہ تعالیٰ انھیں دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے بجا لاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ . لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ

(مشرک لوگ) کہتے ہیں کہ رحمن کی اولاد ہے (غلط ہے) اس کی ذات پاک ہے بلکہ وہ سب اس کے باعزت بندے ہیں کسی بات میں اللہ سے آگے نہیں بڑھتے بلکہ اس کے فرمان کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

(انبیاء: ۲۱-۲۲)

وہ نماز ادا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَطِيعُوا السَّمَاءَ وَيَحِقُّ لَهَا أَنْ تَنْطِقَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ إِلَّا وَفِيهِ جَبْهَةٌ مَلَكٍ سَاجِدٍ يُسَبِّحُ اللَّهَ

بِحَمْدِهِ

آسمان آواز نکال رہا ہے اور اس کا حق ہے کہ وہ آواز نکالے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اس کے اندر ایک بالشت بھی جگہ نہیں مگر یہ کہ وہاں ایک فرشتہ سجدہ میں اللہ کی تسبیح بیان کر رہا ہے۔

(ابن مردودہ: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح جامع: ۱۰۲۰)

وہ سیدھی صفوں میں عبادت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا

(صافات ۱:۳۷)

قسم ہے صف باندھنے والے (فرشتوں) کی۔

اللہ کے رسول ﷺ نے ایک دفعہ صحابہ کرام سے فرمایا

أَلَا تَصِفُونَ كَمَا تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يَتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

تم ایسی صف کیوں نہیں باندھتے جیسا کہ فرشتے اپنے رب کے پاس صف باندھتے ہیں؟ وہ لوگ پہلی صف کے ذریعہ نماز پوری کرتے ہیں اور صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ: جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۶۲۸)

وہ حج کے لئے جاتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدْخُلُهُ كُلُّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ساتویں آسمان میں بیت معمور ہے جس میں ہر دن ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں پھر ان کی باری نہیں آتی (اور اسی طرح ہوتا رہتا ہے) یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

(احمد، نسائی، حاکم، شعب الایمان: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۸۹۱)

وہ اللہ سے ڈرتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى وَجِبْرِيلُ كَالْحَلَسِ الْبَالِي مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى

جس رات مجھے اسراء کرایا گیا اس رات میرا گزر ملا اعلیٰ کے پاس سے ہوا اور جبریل علیہ السلام اللہ کے خوف سے پرانے کپڑے کی مانند تھے۔

(مسند الطیالسی: جابر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۸۶۳)

وہ اس سے محبت کرتے ہیں جس سے اللہ محبت کرتا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أَحِبُّ فَلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيَحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

فَلَانًا فَأَحِبُّهُ فَيَحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ

یقیناً اللہ تبارک و تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں فلاں سے محبت کرتا ہوں لہذا تم بھی اس سے محبت کرو۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا تو جبریل علیہ السلام اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر آسمان میں آواز لگاتے ہیں اور کہتے ہیں بیشک اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے تو تم سب بھی اس سے محبت کرو تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ نے کہا پھر اس کے لئے زمین میں قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

(صحیح مسلم: ۲۹۷۰)

وہ صرف اللہ کے حکم سے ہی اترتے ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجِبْرِيلَ أَلَا تَزُورُنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا قَالَ فَتَزِلَّتْ

”وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا“

تم ہماری زیارت روز آنہ کیوں نہیں کرتے ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر یہ آیت نازل ہوئی ”ہم بغیر تیرے رب کے حکم سے اتر نہیں سکتے ہمارے آگے پیچھے اور ان کے درمیان کی کل چیزیں اسی کی ملکیت میں ہیں“۔ (مریم: ۶۴)

(بخاری: ۲۹۷۹)

وہ اللہ کے رسولوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا تھا:

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَا خَاطَفَتُهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا

(مسلم: ۵۰۰۵)

اگر وہ (ابو جہل) مجھ سے قریب ہوتا تو فرشتے اس کا عضو عضو کھینچ لیتے۔

فرشتے اللہ کے رسولوں پر درود بھیجتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(احزاب: ۵۶)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوف سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔

فرشتے مومنین کے ساتھ....

وہ مومنین کی زبانی بولتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ تَنْطِقُ عَلَى أَلْسِنَةِ بَنِي آدَمَ بِمَا فِي الْمَرْءِ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

بے شک زمین میں اللہ کے فرشتے ہیں جو بندے کی بھلائی اور برائی کے بارے میں انسان کی زبانی بولتے ہیں۔

(حاکم، شعب الایمان: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۱۷۵)

فرشتوں کی قسمیں

جبریل

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ . نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ . عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ

اور بلا شک یہ (قرآن) اللہ رب العالمین کا نازل فرمایا ہوا ہے۔ اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے دل پر اترا ہے۔

(شعرا: ۱۹۲-۱۹۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((رَأَيْتُ جِبْرِيلَ لَهُ سِتْمِائَةٌ جَنَاحٍ))

میں نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے چھ سو پر تھے۔

(طبرانی: ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۳۶۳)

میکائیل

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ

(بقرہ: ۹۸)

جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو، ایسے کافروں کا دشمن خود اللہ ہے۔
اللہ کے رسول ﷺ نے جبرئیل علیہ السلام سے فرمایا

مَا لِي لَمْ أَرِ مِيكَائِيلَ

صَاحِبًا قَطُّ؟ قَالَ: مَا ضَحِكَ مِيكَائِيلُ مُنْذُ خُلِقَتِ النَّارُ

میں نے میکائیل علیہ السلام کو کبھی ہنستے ہوئے نہیں دیکھا؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا: جب سے جہنم بنائی گئی ہے تب سے میکائیل علیہ السلام نہیں ہنسے۔
(مسند احمد) (السلسلہ الصحیحہ: ۲۵۱۱)

اسرافیل اور صور پھونکنے والا فرشتہ

ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں

سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ

مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ اللہ کے رسول ﷺ رات کی نماز کس چیز کے ذریعہ شروع کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا: اللہ کے رسول ﷺ جب رات کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز (اس دعا کے ذریعہ) شروع کرتے ”اے اللہ! جو جبرئیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام کا رب ہے اور آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے.....“
(صحیح مسلم: ۱۲۸۹)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ طَرَفَ صَاحِبِ الصُّورِ مُنْذُ وَكَّلَ بِهِ مُسْتَعِدُّ يَنْظُرُ نَحْوَ الْعَرْشِ مَخَافَةً أَنْ يُؤْمَرَ قَبْلَ أَنْ

يَرْتَدَّ إِلَيْهِ طَرَفُهُ كَأَنَّ عَيْنَيْهِ كَوَكَبَانِ ذَرِيَّانِ

صور والے فرشتہ کی آنکھ جب سے اسے (صور پھونکنے کی) ذمہ داری سونپی گئی ہے تیار ہے اور عرش کی طرف دیکھ رہی ہے اس ڈر سے کہ اس کی پلک جھپکنے سے پہلے اسے (صور پھونکنے کا) حکم دے دیا جائے گویا کہ اس کی دونوں آنکھیں چمکد راستارے ہیں۔

(حاکم: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (السلسلہ الصحیحہ: ۱۰۷۸)

موت کے فرشتے اور اس کے مددگار

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ

(سجہ: ۳۲: ۱۱)

کہہ دیجئے کہ تمہیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آپہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔ (انعام: ۶۱)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

تَلَقَّتْ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالُوا أَعْمَلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ كُنْتُ أَمْرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظَرُوا وَيَتَجَاوَزُوا عَنْ
الْمُوسِرِ قَالَ قَالَ فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ

تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کی روح کو فرشتوں نے نکالا اور کہا کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے اس نے کہا: میں اپنے جوانوں کو حکم دیا کرتا تھا کہ تنگدست کو مہلت دینا اور معاف کر دینا۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا تو ان لوگوں (فرشتوں) نے بھی اسے معاف کر دیا۔ (بخاری: ۱۹۳۵)

مالک اور جہنم کا دربان

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ . سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ

(علق: ۹۶: ۱۷-۱۸)

یہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے۔ ہم بھی (دوزخ کے) پیادوں کو بلا لیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَنَادُوا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَا كَثُرُونَ

اور وہ لوگ پکار پکار کر کہیں گے کہ اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے وہ کہے گا کہ تمہیں تو (ہمیشہ) رہنا ہے۔ (زخرف: ۴۳: ۷۷)

منکر اور نکیر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا قَبِرَ الْمَيِّتُ أَتَاهُ مَلَكَانِ أَسْوَدَانِ أَرْقَانِ يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا الْمُنْكَرُ وَلِلْآخَرِ النَّكِيرُ

جب میت کو دفن کیا جاتا ہے اس کے پاس دو کالے نیلی آنکھ والے فرشتے آتے ہیں ان دونوں میں سے ایک کو منکر کہا جاتا ہے اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے۔

(ترمذی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (حسن، صحیح الجامع: ۷۲۴)

ہاروت اور ماروت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السَّحَرَ وَمَا أُنْزِلَ

عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان کی حکومت میں پڑھتے تھے۔ سلیمان نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر جوتا رہا تھا وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں۔

(بقرہ: ۱۰۲)

فرشتے جو عظیم مقامات کی حفاظت کرتے ہیں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ

(بخاری: ۱۷۴۷)

مدینہ کے دروازوں پر فرشتے ہیں (اس وجہ سے) وہاں طاعون اور دجال نہیں داخل ہو سکتے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيُطَوَّرُهُ الدَّجَالُ إِلَّا مَكَّةَ وَ الْمَدِينَةَ لَيْسَ لَهُ مِنْ نَقَبِهَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ يَحْرُسُونَهَا

کوئی ایسا شہر نہیں مگر یہ کہ وہاں دجال جائے گا سوائے مکہ اور مدینہ کے۔ کیونکہ اس کا کوئی دروازہ نہیں مگر یہ کہ اس پر صف بستہ فرشتے ہیں جو ان کی چوکیداری کر رہے ہیں۔

(بخاری: ۱۷۴۸)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

طُوبَى لِلشَّامِ لَاَنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَنِ بِاسِطَةٍ أَجْنَحَتَهَا عَلَيْهِ

شام کے لئے خوشخبری ہو کیونکہ رحمن کے فرشتے اس پر اپنے پروں کو پھیلائے ہوئے ہیں۔

(احمد، ترمذی، حاکم: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۹۲۰)

بجلیوں کی کڑک

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

الرَّعْدُ مَلَكٌ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ مَعَهُ مَخَارِيقُ مِنْ نَارٍ يَسُوقُ بِهَا السَّحَابَ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ

بجلی کی گرج اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے جس کے ساتھ بدلیوں کو سونپ دیا گیا ہے اس کے ساتھ جہنم کے کوڑے ہیں وہ اس کے ذریعہ سے بدلی کو جہاں

چاہتا ہے لے جاتا ہے۔

(ترمذی: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (حسن، صحیح الجامع: ۳۵۵۳)

اعمال لکھنے والے فرشتہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَمْ يَحْسِبُونَ أَنَا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ

(زخرف: ۸۰)

کیا ان کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشَّمَالِ قَعِيدٌ . مَا يُلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ

جس وقت دو لینے والے جا ملتے ہیں ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔ (انسان) منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر کہ اس کے پاس نگہبان تیار ہے۔

(ق: ۱۸-۱۷: ۵۰)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ . كِرَامًا كَاتِبِينَ

یقیناً تم پر نگہبان عزت والے۔ لکھنے والے مقرر ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔

(انفطار: ۱۰-۱۲)

قرین

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ

(ق: ۵۰: ۲۳)

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا یہ حاضر ہے جو کہ میرے پاس تھا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ وَ قَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوا: وَ إِيَّاكَ ،

قَالَ : وَ إِيَّايَ إِلَّا أَنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ

تم میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک ہمنشین جن اور ہمنشین فرشتہ کو مقرر کر دیا گیا ہے۔ صحابہ نے سوال کیا: کیا آپ کے ساتھ بھی؟ اللہ کے رسول ﷺ نے کہا: ہاں میرے ساتھ بھی۔ مگر یہ کہ اللہ نے میری اس پر مدد کی اور وہ اسلام لے آیا تو وہ مجھے صرف بھلائی ہی کا حکم دیتا ہے۔

(مسلم، مسند احمد: ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۸۰۰)

حفاظت کرنے والے فرشتے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ

(رعد: ۱۱)

اس کے پہرے دار انسان کے آگے پیچھے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔

آسمان میں قرآن کی حفاظت کرنے والے فرشتے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ . فِى كِتَابٍ مَّكْنُونٍ . لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

(واقعه: ۵۶: ۷۷-۷۹)

بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے۔ جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فِى صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ . مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ . بِأَيْدِى سَفَرَةٍ . كِرَامٍ بَرَرَةٍ

یہ تو پر عظمت صحیفوں میں ہے جو بلند و بالا اور پاک صاف ہیں ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے جو بزرگ اور پاکباز ہیں۔

(نجم: ۸۰: ۱۳-۱۶)

روح ڈالنے اور بندوں کے مستقبل کے حالات لکھنے والے فرشتے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا

إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِى بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ يَكُونُ فِى ذَلِكَ عِلْقَةً مِّثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ يَكُونُ فِى ذَلِكَ مُضْغَةً مِّثْلَ

ذَلِكَ ، ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيَوْمَئِذٍ بَارَعَ كَلِمَاتٍ بِكُتُبٍ رِّزْقِهِ وَ أَجَلِهِ وَ عَمَلِهِ وَ شَقِيٍّ أَوْ سَعِيدٍ

مجھ سے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جو کہ سچے ہیں اور جن کی تصدیق کی گئی ہے کہ یقیناً تم میں سے ہر ایک کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس روز تک رکھا جاتا ہے پھر وہ اس کے بعد علقہ (خون کا لوتھڑا) بن جاتا ہے پھر وہ اسی طرح رہتا ہے پھر وہ گوشت کا لوتھڑا بن جاتا ہے اور وہ اسی طرح رہتا ہے پھر فرشتہ بھیجا جاتا ہے اور وہ اس میں روح

پھونکتا ہے اور اسے چار چیزوں کے لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے اسکی روزی، اس کی موت کا وقت، اور اس کا عمل (کہ کیا کیا کرے گا) اور بد بخت ہو گا یا نیک۔ (مسلم: ۴۷۸۱)

فرشتے جو سلام اور درود نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

یقیناً اللہ رب العالمین کے کچھ فرشتے مقرر ہیں جو زمین میں گھومتے ہیں اور مجھ تک میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

(احمد، نسائی، ابن حبان، حاکم، ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۱۷۴)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

اَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَى فَإِنَّ اللَّهَ وَكُلَّ بِي مَلِكًا عِنْدَ قَبْرِى فَإِذَا صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي قَالَ لِي ذَلِكَ الْمَلِكُ :

يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فُلَانًا ابْنَ فُلَانٍ صَلَّى عَلَيْكَ السَّاعَةَ

تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے جب بھی میری امت کا کوئی آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ مجھ سے کہتا ہے:

بیٹک فلاں بن فلاں نے آپ پر اس وقت درود بھیجا ہے۔

(مسند فردوس: ابو بکر رضی اللہ عنہ) (حسن، صحیح الجامع: ۱۲۰۷)

فرشتے ہمارے لئے دعا کب کرتے ہیں؟

عام مومنوں کے لئے دعا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً

وَعِلْمًا فَاعْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

عرش کے اٹھانے والے اور اس کے آس پاس کے (فرشتے) اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ ساتھ کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے استغفار

رکرتے ہیں کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے پس تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں

دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے۔ (غافر: ۷۰)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

جب تک تم میں سے کوئی اپنی نماز کی جگہ پر ہوتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں جب تک کہ وہ کوئی حدیث نہ کرے اور کہتے ہیں اے اللہ اس کی مغفرت کر دے

اے اللہ! اس پر رحم کر۔

(بخاری: ۴۲۶)

مسجد میں نماز کے لئے انتظار کرنے والوں کے لئے دعا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ

بندہ نماز میں برابر رہتا ہے جب تک کہ وہ اپنی نماز میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا ہے اور فرشتے کہتے ہیں ”اے اللہ! اس کی مغفرت کر، اے اللہ! اس پر رحم کر۔ یہاں تک کہ وہ پلٹ جائے یا کوئی حدیث کرے۔“
(مسلم: ۱۰۶۱)

نماز کے بعد ذکر کے لئے بیٹھنے والے کے لئے دعا نماز میں صف جوڑنے والے کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر درود بھیجتے ہیں جو صفوں کو جوڑتے ہیں اور جو کسی کشادگی کو دور کرتا ہے اللہ اس کے ذریعہ ایک درجہ بڑھاتا ہے۔
(احمد، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، عاصم، رضی اللہ عنہ) (حسن، صحیح الجامع: ۱۸۴۳)

پہلی صف میں نماز ادا کرنے والے کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر درود بھیجتے ہیں۔

(نسائی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ) (صحیح، صحیح الجامع: ۱۸۴۴)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأَوَّلِ

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر درود بھیجتے ہیں۔

(احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، حاکم، براء رضی اللہ عنہ) (ابن ماجہ، عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ) (صحیح، صحیح الجامع: ۱۸۳۹)

با وضو سونے والے کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَنْ بَاتَ طَاهِرًا بَاتَ فِي شِعَارِهِ مَلَكٌ لَا يَسْتَيْقِظُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ

إِلَّا قَالَ الْمَلِكُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فُلَانًا ، فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا

جو پاک ہو کر رات گزارتا ہے اس سے چٹ کر ایک فرشتہ رات گزارتا ہے وہ رات کی کوئی ایک گھڑی بھی نہیں جاگتا مگر یہ کہ وہ فرشتہ کہتا ہے ”اے اللہ! تیرے فلاں بندے کو معاف کر دے اس لئے کہ اس نے پاکی حاصل کر کے رات گزاری ہے۔“

(ابن عدی، ابن حبان، ابویہ رضی اللہ عنہ) (السلسلہ الصحیحہ: ۲۵۳۹)

سحری کھانے والے کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِينَ

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔

(ابن حبان، مسند الطیالسی، الخلیفہ لابن نعیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ) (حسن، صحیح الجامع: ۱۸۴۴)

مسلم مریض کی عیادت کرنے والے کے لئے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَا مِنْ أَمْرٍ مُسْلِمٍ يَعُوذُ مُسْلِمًا إِلَّا ابْتَعَتْهُ اللَّهُ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ فِي أَيِّ سَاعَاتِ النَّهَارِ كَانَ حَتَّى يُمْسِيَ
وَ أَى سَاعَاتِ اللَّيْلِ كَانَ حَتَّى يُصْبِحَ

جو بھی آدمی صبح کے وقت کسی مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو اللہ ستر ہزار فرشتوں کو بھیجتا ہے جو اس پر درود بھیجتے ہیں یہاں تک کہ وہ شام کر لے اور رات کے کسی بھی وقت میں یہاں تک کہ وہ صبح کر لے۔

(ابن حبان: علی رضی اللہ عنہ) (صحیح جامع: ۵۶۸۷)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا االلَّهُمَّ اعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا
و يَقُولُ الْآخَرُ االلَّهُمَّ اعْطِ مُنْسِكًا تَلْفًا

کوئی ایسا دن نہیں کہ جس میں بندے صبح کرتے ہوں مگر یہ کہ دو فرشتے اترتے ہیں تو ان میں سے ایک کہتا ہے ”اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے۔ اور دوسرا کہتا ہے ”اے اللہ! (مال) روکنے والے کو برباد کرے۔“

(بخاری: ۱۳۵۱)

نبی ﷺ پر درود بھیجنے والے کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَىٰ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّي عَلَىٰ فَلْيَقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيَكْثُرْ
جو بھی بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے اب بندے کو اختیار ہے کہ وہ کم کرے یا زیادہ۔

(احمد، ابن ماجہ، الضیاء: عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ) (حسن۔ صحیح جامع: ۵۷۴۴)

ایک مومن کا دوسرے مومنوں کے لئے دعا کرنے پر فرشتوں کا آمین کہنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ
قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَ لَكَ بِمِثْلِ

مسلمان آدمی کی دعا اپنے بھائی کے پیٹ پیچھے کرنے سے قبول ہوتی ہے اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے جب جب وہ اپنے بھائی کے لئے خیر کی دعا کرتا ہے تو وہ مقرر کردہ فرشتہ کہتا ہے ”آمین“ اور تمہارے لئے بھی اسی کے مثل ہو۔

(مسلم: ۴۹۱۳)

سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہنے پر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمَّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔
(بخاری: ۷۳۸)

جب کسی مریض یا میت کے لئے کوئی بات کہی جائے تو اس پر فرشتوں کا آمین کہنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ

جب تم مریض یا کسی میت کے پاس آؤ تو بھلی بات کہو اس لئے کہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔
(مسلم: ۱۵۲۷)